عائشہ خان، بُشری" انجم، محمد عثمان

تحقیقاتی مطالعہ ۔ پنجابی(ماجھی) خطاطی اور تلفظ کا موازنہ

خلاصہ

یہ غالباً دنیا کے نقشے پر پائے جانے والی زبانوں کی ایک روایت ہے کہ ان کے صوتی اور خطاطی اظہار میں تضاد پایا جاتا ہے۔یہ تبدیلیاں صوتیاتی قوانین کی وجہ سے وقوع پزیر ہوتی ہیں جو کہ زبان سے مخصوص ہوتے ہیں۔اس پرچے میں مختلف زبانوں کے ایسے ہی کچھ صوتی قوانین کا تذکرہ ہے لیکن زیر بحث زبان ماجھی پنجابی ہے۔

تعارف

مشہور مقولہ ہے،" باراں کوہ تے بولی بدل جا ندی اے" پنجاب ،اس وقت ، تین جغرافیائی حصوں پر مشتمل ہے، اور ہر ایک کا اپنا ایک مخصوص لہجہ ہے۔یہ ہیں "ماجھی" ،" مالوی " اور "دوآبی۔"ماجھی "ماجھا" میں بولی جاتی ہے، جس میں امرتسر اور گورداسپور کے اضلاع شامل ہیں۔ ماجھی کو پنجابی زبان کی معیاری شکل سمجھا جاتا ہے۔اور پنجابی ادب زیادہ تر اسی میں ہی لکھا گیا ہے۔ اس کا لہجہ پنجابی زبان کا معیاری لہجہ سمجھا جاتا ہے

علم صوتیات کسی بھی زبان کے صوتی نظام کے مطالعے اور اسکےصوتیوں کی سلسلہ بندی اور تجزیے کا نام ہے[2]۔صوتیاتی قوانین کسی بھی زبان کی مخصوص آوازوں(صوتیے) کی شناخت کرتے ہیں تاکہ آواز کی ترتیب میں ہونے والی تبدیلیوں کو بیان کیا جاسکے۔

یہ پرچہ لغت اور پنجابی بولنے والے افراد کی مدد سے اکٹھے کیے گئے گراں قدر مواد کے تجزیے سے ماجھی کے لیے چند صوتیاتی قوانین کو بیان کرتا ہے۔

ادبی جائزہ

صوتی اور صوتیاتی تضاد

علم صوت کے پہلے ماہر ہندوستانی تھے جنھوں نے تقریباً ۲۳۰۰ سال پہلے سنسکرت میں لکھی گئی مقدس تحریروں کی ادائیگی تلفظ کو محفوظ کرنے کی کوشش کی، تا کہ مقدس آوازیں تبدیلی کے عمل سے محفوظ رہیں۔کلاسیکل یونانیو ں کو سب سے پہلا صوتی حروف تہجی پر مبنی نظام تحریر ایجاد کرنے کی وجہ سے سراہا جاتا ہے[8]۔کئی زبانوں کا مطالعہ صوتیات کے حوالے سے کیا جا سکتا ہے۔لیکن ان میں سے کئی تحریری شکل میں نہیں پائی جاتیں یا پھر حال ہی میں لکھی جانے لگی ہیں۔ اور کسی بھی صورت میں اکثر تحریری نظام صوتیاتی ترتیب سے بخوبی نہیں ملتے۔جبکہ صرف چند ایک ہی صوتی لحاظ سے مثالی ہوتے ہیں۔(ہر بولی جانے والی آواز کو صرف اور صرف ایک حرف سے ظاہر کیا جاتا ہے۔) ،مثال کے طور پر انگریزی صوتی مثالی نمونے سے کہیں دور ہے۔ "*Though* he pulled *through* a *cough* and *hiccough*, he still had a *rough* night on a *bough*"، میں چھ مختلف آوازیں ہیں جن کے ہجے ایک سے ہیں۔ مزید یہ کہ انگریزی کا سانچہ ایسے الفاظ کی اجازت نہیں دیتا جو کہ غیر مسموع اور /s/ کی ترتیب کے ساتھ اختتام پاتے ہیں جیسا کہ //ts/ ،ps/ ،ks// ۔لیکن ایک دفعہ پھر یہ دستور تحریری انگریزی میں کہیں نظر نہیں آتا، آلات خطاطی جیسا کہ pse اور copse میں خاموش 'e' کا استعمال یا fox اور six میں ایک اکیلے حرف'x' کا استعمال ۔[2]

تاہم تحریری اور بولی جانے والی زبان مکمل طور پر غیرمربوط نہیں ہوتیں۔ اور تحریری زبان پر کی جانے والی بحث ،اکثر اوقات، بولی جانے والی شکل کی عکاسی کرتی ہے۔ایک ضروری نقطہ یہ ہے کہ ماحول زبان کے تلفظ کو اس کے رسم الخط کی نسبت کہیں زیادہ تیزی کے ساتھ تبدیل کرتا ہے۔کسی مخصوص زبان کے صوتیاتی قوانین کا کلیہ نکالنے یاان کی شناخت کرنے کی لیے کسی شخص کو اس زبان کے ماحول کو خاص طور پر مدنظر رکھنا چاہیے۔تاکہ تبدیلی کو مناسب طور پر بیان کیا جاسکے۔

صوتیاتی قوانین

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ کچھ بہت ابتدائی کام سنسکرت پر کیا گیا، وہ بھی مشرقی پنجاب(ہندوستان)میں۔ابھی تک پنجابی کے صوتیے اور حتی کہ حروف تہجی کو معیاری بنانے کے لیے ہی کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی، صوتیاتی نقطہ نظر سے جائزہ لینا تو بعد کی بات ہے۔ چونکہ ہمارے پاس کوئی طباعت شدہ نتائج نہیں ہیں لہذا ہم کچھ مثالیں دنیا کی چند زبانوں سے حوالے کے طور پر لے رہے ہیں۔یہ قار ئین کو تبدیلیوں کی ان اقسام جن سے ہمارا واسطہ پڑے گا سمجھنے میں آسانی پیدا کریں گی۔

مماثلت

یہ تمام تبد یلی خاصہ قوانین کا مجموعہ ہے۔اس قانون سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ اپنے سے اگلے یا پچھلے خاصے کا حصہ بن جاتاہے یعنی کہ مماثل کر جاتا ہے۔مثال کے طور پر برازیلوی پرتگالی (ایک رومانوی زبان جو کہ برازیل میں بولی جاتی ہے)میں ایک قانون [t] کو [tʃ] میں تبدیل کردیتا ہے، جب کبھی یہ'I' سے پہلے آتا ہے جوکہ ایک اونچا حرف علت ہے[9]۔

t → [+اونچا] / _____ V

[+اونچا]

[+سامنے]

اخراج

ایک قانون جو که ایک قطعه آواز کو مٹا دیتا ہے، مٹانے کا قانون کہلاتا ہے۔انگریزی میں /r/ نا ایک حرف صحیح سے پہلے نا ہی کسی لفظ کے اختتام پر جبکه بعد میں کچھ بھی نه آ رہا ہو نہیں بولا جاتا[2]۔

$$r \rightarrow Ø / V + _____ C$$
$$r \rightarrow Ø / V + _____ \#\#$$

اپپینتھیسس

یہ قانون قانون اخراج کے بالکل متضاد ہے، کیونکہ یہ ایک قطعه صوت کو داخل کرتا ہے۔ اپپینتھیسس کی مثالوں میں زیادہ تر حروف علت کا عمل دخل پایا جاتا ہے۔جیسا که ایک امریکی انڈین زبان (یاول مانی)میں جب لاحقه حرف صحیح سے شروع ہورہا ہو تو /**i**/ کو حروف صحیح کا گچھا بننے سے بچانے کے لیے ڈالاجاتا ہے[9]۔

$$Ø \rightarrow i / C _____ C{+}C$$

دورانیے میں تعدیلی اضافه:

اس طرح کی تبدیلی ،جہاں کچھ کھویا جاتا ہے اور کچھ اور نتیجے کے طور پر طویل ہو جاتا ہے۔'سیری' میں جوکه شمال مغربی میکسیکو کی ہاکن زبان ہے میں سابقه *si*- فعل مصدر کے ساتھ آتا ہے۔اگرکسی مخصوص جماعت کا ایک فعل ، کسی حرف علت سے شروع ہوتا ہو ، تو سا بقے کا حرف علت مٹ جاتا ہے۔ اور سابقے کا حرف صحیح لمبا ہو جاتا ہے۔[9]

$$i \rightarrow Ø / s _____ + V$$
$$Ø \rightarrow s / s _____ + V$$

تقلیب

یہ قانون ان قطعه صوت کی ترتیب کو تبدیل کرتا ہے جو عام طور پر ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔تقلیب کی ایک دلچسپ مثال ہیبریو میں نمودار ہوتی ہے[9]۔

tC → Ct/ hi ____ + ____

[عکسی+] [تاجیه]

[کرخت+]

عدم تمثل

یہ تبدیلی والے قانون کی ایک اور قسم ہے،جس میں آوازیں اپنی قریبی آوازوں سے جداگانه نظر آنے کے لیے تبدیل ہوسکتی ہیں۔بالٹو سلاوک زبان میں مصدر کے آخری جز لفظ کے مرکزہ کا دورانیه جب لاحقه حرف علت چھوٹا ہو تو بڑھ جاتا ہے۔اور اس سے بر عکس صورت حال میں بالکل الٹ صورت ہوتی ہے[9]۔

N [دورانیه+] / N (C_0) + _____

[دورانیه+]

طریقه کار

پہلے تقریبا ۵۰ الفاظ *تنویراللغات* میں سے ہر حرف تہجی میں سے بغیر کسی ترتیب کے چنے گئے اور چند ایسے افراد سے ان الفاظ کو پڑھنے کو کہا گیا جن کی مادری زبان پنجابی ہے۔اس عمل نے ہمیں کئی درست اور غلط نتائج دیئے ۔ بعد میں پروفیسر سعید بھٹه (پی ایچ ڈی پنجابی) اور مادام نبیله رحمن سے مشورہ کیا گیا۔ انھوں نے ہمیں پنجابی کی جغرافیائی تقسیم سے روشناس کرایا اور چند غلط فہمیوں کی نشان دہی کی۔(بالخصوص 'ن' اور 'ڑ ن' کا تضاد 'ل' اور الٹا 'ل' کا تضاد) ۔ او ر ہمیں مزید مطالعے کے لیے چند کتابیں تجویز کیں۔ان ملاقاتوں نے ہمیں ہمارے مواد کی کانٹ چھانٹ اور ہماری تحقیق کو ماجھی لہجے پر مرکوز کرنے میں مدد دی۔ کچھ نیا مواد اکٹھا کیا گیا۔ اور چند ایک اشخاص جن کی مادری زبان ماجھی ہے، سے دوبارہ رجوع کیا گیا۔پرانے اور نئے نتائج کو اکٹھا کیا گیا۔ اور جو تبدیلیاں سامنے آئیں ان کا تجزیه آنے والے حصوں میں کیا گیا ہے۔

نتائج

ہائیه مسموع بندشوں کا رویه:

[bʰ, ɖʰ, dʰ, dʃʰ, gʰ]

وہ خصوصیت جو که پنجابی کے ماجھی لہجے کو باقی پنجابی لہجوں سے منفرد کرتی ہے، یه ہے که یه ہائیه مسموع بندشوں کی اجازت نہیں دیتی۔

طور تلفظ میں تغیر

ہائیه مسموع بندشیں بولنے کے دوران غیر ہائیه بن جاتی ہیں۔

[+ ہائیه، + مسموع، + بندش] → [- ہائیه، مسموع، + بندش] / ___

تاہم اگر کسی لفظ کے شروع میں واقع ہوں تو وہ غیر مسموع بھی بن جاتے ہیں۔

[+ ہائیه، + مسموع، + بندش] → [- ہائیه، - مسموع، + بندش] / #___

حروف علت کا برتاؤ**[ɑ,w,j]**

جب کسی مارفیم کے شروع میں موجود ہو تو 'ا' چھوٹے معتدل حرف علت(اگر 'آ' نه ہو تو) اور جب کسی جزو لفظ کے شروع میں موجود ہو تو 'و' نیم حرف علت گلائیڈ حرف صحیح[wʲ] اور 'ی' گلائیڈ [j] میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

{a} → [ə] / +___ (اگریوں نه ہوتو لمبا)

{j} → [j] / -___ (اگریوں نه ہوتو حرف علت)

{v} → [v] / -___ (اگریوں نه ہوتو حرف علت)

حروف علت کے بعد**[h]** کا برتاؤ:

/v/ [1]اور /w/ پنجابی میں ذیلی صوتیے ہیں۔

اخراج

جہاں کہیں بھی [h] لمبےحروف علت کے بعد آتا ہےمٹ جاتا ہے۔

$$h \rightarrow \varphi \,/\, V___$$

:مماثلت کے قوانین

انفیہ

جب لفظ کسی انفی حرف علت یا لثوی انفیپر ختم ہوتا ہے اور اگر پچھلا رکن تہجی کسی لمبے حرف علت پر ختم ہوتا ہو تو اس میں بھی انفی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

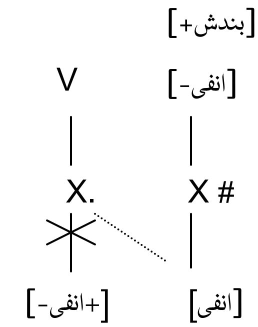

لبی

لثوی انفی[n] لبی انفی [m] میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جب یہ کسی دولبی بندش [b,b^{h},p,p^{h}]سے پہلے آتا ہے۔اس قانون کا اطلاق رکن تہجی کی سطح پر تو ہوتا ہے لیکن مارفیم کی سطح پر نہیں ہوتا۔

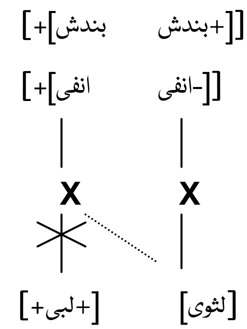

غشائی

انفی /n/ کسی مسموع غشائی بندش ، رکن تہجی کے اندر ہی غشائی انفی سے مماثلت پا جاتا ہے۔

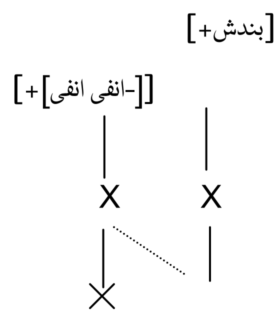

[+غشائی] [لثوی]

حلقی بندش[ʔ] :کا رویہ

اخراج

جب کس رکن تہجی کے شروع میں واقع ہو توحلقی بندش مٹ جاتا ہے۔

$$ʔ \rightarrow \varphi \,/\, \text{-}___V$$

$$ʔ \rightarrow \varphi \,/\, \text{-}___V_s$$

تعدیلی اضافہ دورانیہ:

/ʔ/ جہاں کہیں بھی پایا جائے مٹ جاتا ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی چھوٹا حرف علت آرہا ہو تو وہ لمبا ہو جاتا ہے۔ اور اپنا بر عکس لمبا حرف علت بن جاتا ہے۔جیسا کہ :.(ɑ, ʊ->u, ɪ->i<-ə)

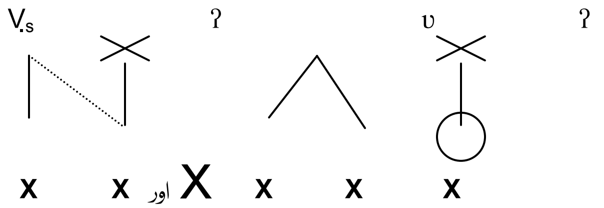

بحث

ہم نے اس مفروضے کے ساتھ آغاز کیا تھا کہ ماجھی میں مسموع ہا ئیہ آوازیں نہیں پائی جاتیں اور ہماری تحقیق کے نتائج اس کی بھر پور حمایت کرتے ہیں۔یا تو وہ غیر ہائیہ بن جاتے ہیں ۔(لفظ کے اندر) اوریا وہ (لفظ کے شروع میں) غیر مسموع بن جاتے ہیں۔

بکواس: {dʃəb^{h}li} [[dʃəbli

اتفاقی: {tʃəd^{h}mʊd^{h}} [[tʃədmʊd

گندہ: {kəd^{h}bɑ} [[kədbɑ

مصروف{rədʃ^{h}wɑn} [rədʃwɑn [

لالچی: {ɑg^{h}ɑr} [əgɑr [

جب کسی لفظ کے شروع میں واقع ہوں تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مسموع ہائیہ بندش غیر مسموع ، غیر ہائیہ میں تبدیل ہو جاتیں ہیں۔ **b̤^{h}'p, d̤̪^{h}'t̪, d̤^{h}'t, dʃ̤^{h}'tʃ, g̤^{h}'k̆**تاہم حقیقت میں وہ غیر ہائیہ نہیں ہوتے۔لیکن اس پر ہم بعد میں بحث کریں گے۔ ایک چیز جو کہ ہم اوپر بیان کیے گئے نقاط سے اخذ کر سکتے ہیں یہ ہے کہ رکاوٹ کے دوران ماجھی کے قارئین صوتی پردوں کی آدھی کھلی اورآدھی بند وضع کو استعمال نہیں کرتے۔چنانچہ یا تو پردوں کو مکمل طور پر بند کرنے کے لیے ہائیہ کی خصوصیت مکمل طور پر مٹ جاتی ہے، یا پھر بندش کے دوران صوتی پردوں کو بالکل کھلا رکھنے کے لیے مسموعیت کی خوبی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

پچھلے نکتے کی طرف واپس لوٹتے ہوئے ، مسموع ہائیہ جات غیر مسموع میں تبدیل ہو گئے ۔ کسی لفظ کے شروع میں پوری طرح اپنی ہائیہ کی خوبی نہیں کھوتے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ یہ بندشیں لہجے پر زیادہ انحصار کرتی ہیں اور بولتے وقت زیادہ دباؤ کا سامنا کرتے ہیں۔ اور اکثر یہ

محسوس کیا گیا ہے کہ ان میں سے ایک چھوٹی سی /h/ کی آواز آتی ہے۔ لیکن یہ اتنی اونچی نہیں ہوتی کہ ان کو ہائیہ جات کی فہرست میں شامل کیا جاسکے۔

چاول : {bʰat} [pat]

دھوکا دینا : dʰandli}} [tandli]

دو اور آدھا : dʰai}} [tai]

پازیب: dʃʰandʃər}} [[tʃandʃər

بادل: [[kəta gʰəta}}

پنجابی میں لمبے حروف علت بنانے والے بنیادی حروف 'ا' ، 'و' اور 'ی' ہیں۔ ان تینوں کی تعریف اس طرح سے بھی کی گئی ہے کہ وہ حروف جو کہ صرف اور صرف اپنے سے پچھلے حروف کی آ واز کو لمبا کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اس تعریف کے مطابق ، جب یہ حروف ہجے کے ارکا ن کے شروع میں استعمال کیے جائیں تو ان کا دورانیہ بڑھانے میں کوئی عمل دخل نہیں ہوتا، چنانچہ ان کی شکل تبدیل ہو جا تی ہے۔ alaf اپنی کچھ لمبائی کو کھو دیتا ہےاور اپنا برعکس چھوٹا حرف علت شعاع بن جاتا ہے۔تاہم تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ alaf کبھی بھی کسی رکن ہجہ کے شروع میں نہیں پایا جاتا ہےلیکن ایک مارفیم کے شروع میں پایاجاتا ہے۔چنانچہ قانون کے لیے مارفیم کا نشان (+) استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح /W/ اور /j/نیم حرف علت کی شکل اختیار کر لیتےہیں۔اس رویے کی وضاحت کرنے کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ vao اور yay اپنے سے پچھلے حروف کی آ واز کو اپنے سے پچھلے اعراب کی بنا پر مختلف حروف علت کی شکل اختیار کرکے لمبا کرتے ہیں۔ جب اعراب غائب ہوں تودونوں گلائیڈ جیسا رویہ اختیار کرتے ہیں۔ چنانچہ اگر نیم حروف علت کسی رکن ہجہ کے شروع میں واقع ہوں تو اس میں کسی سے متاثر ہونے والی کوئی بات نہیں پائی جاتی اور پس ایک حرف صحیح کے جیسا رویہ ظاہر کرتا ہے[4]۔

بدتمیز: abtʃar}} [əbtʃar]

آدھا: adʰa}} [[ədʰa

درمیان میں: vtʃkar}} [[vtʃkar

جنگ: jʊdʰ}} [[jʊdʰ

مزید برآں پنجابی لمبے حروف علت کے بعد میں /h/ کو آنے کی اجازت نہیں دیتی۔کیوں ؟ پنجابی قارئین کے ساتھ ایک ملاقات میں یہ بڑی آسانی کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے کہ پنجابی اردو اور دوسری زبانوں کی نسبت زیادہ رفتار کے ساتھ بولی جاتی ہے۔وجہ یہ ہے کہ اس کے الفاظ اجتماعی طور پر زیادہ مسموع ہیں۔ایک حرف علت کے بعد ایک حلقی صفیری لفظ کی مسموعیت کو بہت زیادہ کم کر دیتا ہے۔چناچہ بولتے وقت یہ حذف ہو جاتا ہے۔

پوشیدہ: aohle}} [[əole

تعصب: ahənkari}} [[ankari

کئی: bohət}} [[boət

یہاں: aæhdər}} [[əædər

ماجھی انفی آوازوں کے لیے ایک بڑا پسندیدو رویہ ظاہر کرتی ہے۔پچھلا رکن ہجہ جو کہ ایک لمبے حرف علت پر ختم ہو رہا ہو انفیت سے مماثلت پا جاتا ہے۔

آیا کہ : [[păwĕ bʰawĕ}}

ساکن: adʃʰkuă}} [[ədʃkŭă

پسند کرنا: jiwĕ}} [[jĭwĕ

آنا: awən}} [[ăwən

سخت: ajirən}} [[əjĭrən

پنجابی کے لیے ممثلت کے چند قوانین وہی ہیں جو کہ اردو کے لیے ہیں۔ جیسا کہ اردو تلفظ پر کی گئی کئی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ [m ،n] [میں تبدیل ہو جاتا ہے۔جب اس سے پہلے کوئی غیر انفی لبی بندش [4] [p,b] آرہی ہو ۔چنانچہ صوتی حرکت کی جائے وقوع پچھلے انفی سے مماثلت پا جاتی ہے۔اور اس کو لبی بنا دیتی ہے۔اس قانون کا اطلاق رکن ہجہ کی سطح پر ہوتا ہے۔

زنانہ : tənbi}} [[təmbi

مدیر: sənpadək}} [[səmpadək

گڑھا: kənbʰ}} [[kəmbʰ

تاہم تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ چند ایک مثالیں ایسی ہیں کہ جن میں قانون کا اطلاق نہیں ہوتا ۔ جیسا کہ :۔

کن پٹی : { kənpati } [[kənpati

جائداد کی فہرست: dʰənpatər}} [[dʰənpatər

بھنبھناتا ہوا: { bʰɪnbʰɪnahat} [[bʰɪnbʰɪnahat

سوں سوں کرنا: [pʰɪnpʰɪnahat {[pʰɪnpʰɪnahat}

غور کریں کہ پہلی دو مثالوں میں لفظ کے اندر مارفیمی حد موجود ہے۔(kən+pati، dʰən+patər)

آخری دو میں ایک ہی جزو لفظ کو دوگنا کیا جارہا ہے۔چنانچہ ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ مارفیمی حد بندی یا دوگنا پن مماثلت کے قانون کو روکتا ہے۔

اسی طرح لثوی انفی [n] کے بعد میں جب غشائی مسموع بندش [g] آرہا ہو تو غشائی انفی [[ŋ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔تاہم یہ مماثلت صرف اسی وقت وقوع پذیر ہوتی ہے جب کہ /ng/ جوڑا ایک ہی رکن تہجی میں پایا جائے۔

شرارہ: [[əŋjar angjar}}

قطار: [[pəŋtipəngti}}

حلقی بندش عام طور پر پنجابی قارئین نہیں بولتے۔(بلاشبہ متبادل پائے جاتے ہیں) اس کو سست دلائل کے ساتھ یوں واضح کیا جاسکتا ہے کہ گھمبیر صوتی حرکات والی آوازیں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یا تو زبان میں سے حذف ہو جاتی ہیں ۔یا پھر کم گھمبیر میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ قانون یہ ہے کہ //ʔ حذف ہو جاتا ہےاور پچھلا حرف علت (اسی رکن تہجی کے اندر ہی) خالی قطعہ وقت کو پر کرنے کے لیے دورانیے میں بڑھ جاتا ہے۔چنانچہ چھوٹا حرف علت اس کا بر عکس لمبا حرف علت بن جاتا ہے۔تاہم پنجابی میں اضافی لمبے حروف علت کا کوئی تصور نہیں پایا جاتا۔ چنانچہ ایک لمبا حرف علت اسی طرح ہی رہتا ہے۔اور //ʔ کے ساتھ ساتھ قطعہ وقت بھی حذف ہو جاتا ہے۔چنانچہ کسی رکن تہجی کے آغاز پر کیا ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس سے پہلے کوئی حرف علت نہیں ہوتا اس لیے //ʔ سادگی کے ساتھ حذف ہو جاتا ہے۔

عادات: [[ɑdatăʔɑdată}}

بالکل اسی طرح: [[ənoən ʔənoʔən}}

متنوع: [[bɑze bəʔze}}

بے وقعت: [[bərobɑ bəroʔbɑ}}

نتائج

ہمارا یہ مقصد کہ پنجابی صوتیاتی قوانین کے بارے میں کچھ نئی تحقیق لکھی جائے، ہمیں کئی لائبریریوں اور عالموں کے پاس لے گیا۔

ہم نے ماجھی پر زور دیا اور یہ جان پائے کہ یہ ہائیہ اور مسموع کی اکٹھے آنے کی اجازت نہیں دیتی۔ دوسری طرف یہ مسموع آوازوں اور انفی انداز کو ترجیح دیتی ہے۔یہ پرچہ کسی بھی طرح سے تمام ممکنات کا احاطہ نہیں کرتا ، تاہم یہ صرف ہماری علاقائی زبانوں پر کی جانے والی ایک منظم تحقیق کی شروعات کرتاہے۔

ہم مشکور ہیں

[ا]۔پروفیسر سعید بھٹہ (پی ایچ ڈی پنجابی) حال میں اورئینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی میں پڑھا رہے ہیں۔

[۲]۔ مادام نبیلہ رحمان حال میں پنجاب یونیورسٹی سے پنجابی میں پی ایچ ڈی کر رہی ہیں۔

حوالہ جات

[ا]۔ تنویر اللغات پنجابی ۔ اردو لغت۔

[۲]۔ کلارک، جونز اور ییلپ، کولن ۔ ۱۹۹۲ ۔ 'فونیٹک اور فونولوجی ایک تعارف' بلیک ویل پبلشرز، آئی این سی آکسفورڈ ، یو کے۔

[۳]۔ملک شہباز (ڈاکٹر)، ۱۹۹۶ پنجابی لسانیات، عزیز پبلشرز، لاہور۔

[۴]۔ ولی ۔عامر 1 001 تحریرو تلفظ کا اردو میں تضاد۔ غیر شائع شدہ پرچہ، نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسیز، لاہور۔

[۵]۔بدخشانی، مرزا مقبول بیگ (پروفیسر) ، ۱۹۹۶ قوائد پنجابی ، پنجابی تحقیقاتی مرکز، لاہور۔

[۶]۔ پرویز اسلم (ڈاکٹر) ۱۹۹۵ پنجاب ادب اور ثقافت۔

[۷]۔ دی ورلڈ بوک انسائیکلو پیڈیا ، والیم۔ ۱۵ ۱۹۹۲، ۱۹۹۳ ورلڈ بوک ، آئی این سی۔

[۸]۔ انسائیکلو پیڈیا بریٹینیکا والیم ۔ ۹ پندرھویں اشاعت،۱۹۹۲۔

[۹]۔نیپولی ڈونا جو، ۱۹۹۶ "لسانیات ایک تعارف" آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، یو کے۔